Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳/۷۸ — اتوار ۲۵ صفر ۱۴۱۴ھ، ۱۵ ظہور ۱۳۷۲ ہش، ۱۵ اگست ۱۹۹۳ء — نمبر ۱۸۱

تقویٰ اختیار کرو

معیت کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں۔ مگر خدا کی معیّت سے بڑھ کر کوئی معیّت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت موجود ہے۔ سوتے جاگتے۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری معیّت چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ میں تمام عقائد صحیحہ اور اعمالِ صالح آجاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے ساتھ ہی محسنون فرمایا۔ اور احسان یہ ہے کہ خدا کی ایسی عبادت کرنا کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو یا کم از کم یہ کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"مَیں نے بعض آدمیوں کو دیکھا اور اکثروں کے حالات پڑھے ہیں جو دنیا میں مال و دَولت اور دنیا کی جھوٹی لذّتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں اَولاد احفاد رکھتے تھے۔ جب مَرنے لگے اور اُن کو اس دنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی ان اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہؤا تو اُن پر حسرتوں اور بے جا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا جہنّم ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں دے سکتا، بلکہ اس کو گھبراہٹ اور بے قراری کے عالم میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے یہ امر بھی میرے دوستوں کی نظر سے پوشیدہ نہیں رہنا چاہیئے کہ اکثر اوقات انسان اہل و عیال اور اموال کی محبت۔ ہاں ناجائز اور بیجا محبت میں ایسا محو ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات اسی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسے ناجائز کام کر گزرتا ہے۔ جو اُس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اُس کے لئے ایک دوزخ تیار کر دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صث)

ہر وقت انسان کو توبہ میں لگے رہنا چاہیئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھو گے تو وہ کبھی تم سے تعلق قطع نہیں کرے گا۔ جب کبھی کسی قوم کا تعلق خدا سے کٹا ہے اس کے اپنے ہی نفسوں کی غلطیوں سے کٹا ہے۔ اگر انسان اپنے نفس کی غلطیوں کے متعلق احتیاط سے کام لے تو خدا تعالیٰ ضرور اس پر رحم کرتا ہے۔ تم بنی اسرائیل کو دیکھو۔ کتنی شرارتیں اور بدیاں انھوں نے کیں لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے انہیں معاف ہی کرتا رہا۔ جب انسان کو کسی قسم کی سزا ملے تو اسکو یہی سمجھنا چاہیئے کہ یہ کسی میرے اپنے ہی قصور اور گناہ کی وجہ سے ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) فرمایا کرتے تھے کہ رنجیت سنگھ کا ایک بیٹا تھا۔ ایک دن اس کے باورچی سے کھانے میں نمک زیادہ پڑ گیا۔ اس نے حکم دیا کہ اس کی کھال اتروا دو۔ وزیر نے یہ حکم سن کر عرض کیا کہ اس چھوٹے سے قصور پر اتنی بڑی سزا دینا بڑا ظلم ہے اس سے لوگوں میں نفرت پیدا ہو جائے گی تو اس نے کہا تم جانتے نہیں، اس باورچی نے تو میرا سو بکرا کھا لیا ہے۔ نمک کا زیادہ پڑنا تو اس کو سزا دینے کا ایک بہانہ ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) فرماتے کہ انسان جب گناہ کرتا کرتا حد سے گزر جاتا ہے تب معمولی سا قصور ہی اسکی سزا کا موجب بن جاتا ہے۔ اس لئے ہر وقت انسان کو توبہ میں لگے رہنا چاہیئے۔ انسان جب بہت غلطیاں کرتا ہے اور بڑی بڑی شرارتیں اس سے سرزد ہوتی ہیں تب جا کر خدا تعالیٰ اس کو پکڑتا ہے۔ بعض غلطیاں انسان سے ایسی بھی ہو جاتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا۔ اس لئے چاہیئے کہ انسان ہر وقت توبہ اور (بخشش مانگنے) میں لگا رہے۔

(فرمودہ ۲۹ر مئی ۱۹۱۴ء)

ولادت

○ مکرم قمر احمد صاحب عامر مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے ۵ر جون ۹۳ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقفِ نو میں شامل ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "ثمر احمد" عطا فرمایا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۳۱ر جولائی ۹۳ء کو مکرم حمید اللہ باجوہ صاحب امیر ضلع لودھراں کو شادی کے ۱۴ سال بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

والدین ان باتوں کا خیال رکھیں

حضور انور نے فرمایا:-

"مَیں نے اپنے وسیع تجربے میں دیکھا ہے کہ ایشیا میں خصوصیت کے ساتھ یہ عادت بہت زیادہ پائی جاتی ہے کہ ایک چیز کا اندازہ لگا کر اس کو واقعات کے طور پر بیان کر دیتے ہیں.... اس لئے اس بات کی بچپن سے عادت ڈالنی چاہیئے کہ جتنا علم ہے اس کو علم کے طور پر بیان کریں۔ جتنا اندازہ ہے اس کو اندازے کے طور پر بیان کریں۔ اور اگر بچپن میں آپ نے یہ عادت نہ ڈالی تو بڑے ہو کر پھر دوبارہ بڑی عمر میں اسے رائج کرنا بہت مشکل کام ہوا کرتا ہے۔"

(فرمودہ ۱۰ر فروری ۱۹۸۹ء)

وکالت وقفِ نو تحریک جدید۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۵ ظہور ۱۳۷۲ہش ۔ ۱۵ اگست ۱۹۹۳ء

صلہ رحمی

صلہ رحمی کا جذبہ مفقود ہو جائے تو انسان اللہ تعالیٰ کے رحم سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ صلہ رحمی کے جذبہ ہی سے انسان کے اندر رحم کے جذبہ کا پتہ چلتا ہے۔ یہی اس کا حقیقی معیار ہے۔ خاندان کے لوگ اس کے قریب ترین ہوتے ہیں۔ اگر ان سے محبت نہیں کرے گا تو کس سے کرے گا۔ اور اگر کسی اور سے محبت کریگا بھی تو وہ مصنوعی ہو گی اور مفاد پرستی کی ہو گی۔ جہاں مفاد ختم ہوا وہیں محبت بھی دم توڑ جائے گی۔ حقیقی محبت تو اپنوں ہی سے ہو سکتی ہے۔ بے لوث اور بغیر کسی مفاد کے۔ سب سے پہلے خیال آتا ہے تو اپنوں کا۔ مدد کی ضرورت پیش آتی ہے تو سب سے پہلے اپنوں کی طرف نظر اٹھتی ہے۔ سب سے زیادہ مدد کے مستحق ہوتے ہیں تو اپنے۔ اور اگر کوئی اپنوں کو چھوڑے اور دوسروں کو اپنائے تو سب صحیح الدماغ لوگ اسے بُرا مانتے ہیں۔ کوئی بھائی کی مدد نہیں کرتا کوئی بہن کا خیال نہیں کرتا۔ کوئی تایا، چچا یا ماموں کا ادب نہیں کرتا تو لوگ کنکھیوں سے دیکھتے ہیں اور بُرا بھلا بھی کہتے ہیں۔ اس لئے کہ فطرت کا تقاضا ہے کہ اپنوں کا خیال رکھا جائے۔ اپنے بڑوں کا ادب کیا جائے۔ کہتے ہیں جو اپنے بڑوں کا ادب نہیں کرتا وہ دوسروں کے بڑوں کا کب ادب کرے گا۔

صلہ رحمی میں ہر قسم کے اچھے تعلقات آتے ہیں اور یہ ہر قسم کے اچھے تعلقات بڑھتے بڑھتے معاشرہ تک پھیلنے لگتے ہیں اور بھائی چارہ بڑھتا ہے اور انسانیت یک جان ہوتی ہے اور یہی وہ بات ہے جس سے جھگڑے ختم ہوتے ہیں۔ امن کی فضا پیدا ہوتی ہے اور دنیا امن کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ جو لوگ اپنوں کا خیال رکھتے ہیں وہ دوسروں کے لئے بھی محبت کے جذبات کے حامل ہوتے ہیں۔ صلہ رحمی آہستہ آہستہ ساری دنیا پر محیط ہو جاتی ہے۔

تم مرے ماحول میں آلودگی پیدا کرو
اور میں لب بستہ ان حالات کو دیکھا کروں
تم مری باتوں کو سن کر ان سنی کر دو مگر
یہ نہیں ممکن کہ تم کو ٹوکنے سے میں ڈروں

ابوالاقبال ———

دِل دیا ہے تو اب اتنا کر دے
اس کو کچھ اور کشادہ کر دے

فرطِ حیرت سے کہیں آئینہ
تیری صورت کو نہ سجدہ کر دے

مِل نہ جائے کہیں آوازوں میں
میری آواز کو رُسوا کر دے

چڑھ بھی اے آنکھ کے سچّے سُورج
اب تو پلکوں پہ اجالا کر دے

بھُول جائے نہ مرا نام مجھے
اس کو الزام پہ کندہ کر دے

مَیں ہوں شرمندۂ خوابِ غفلت
مَر چکا ہوں۔ مجھے زندہ کر دے

پھر پسِ پردۂ گردِ ایّام
کوئی لمحہ نہ اشارہ کر دے

کہیں ایسا نہ ہو میرا سایہ
تیری تصویر کو دھندلا کر دے

اپنی خوشبو کو صبا پر لکھ کر
میرے ہمراہ روانہ کر دے

مجھ کو ڈر ہے کہ یہ میرا آنسو
تیرے دامن کو نہ مَیلا کر دے

مَیں تجھے دل تو دکھا دوں مضطؔر
تُو اگر اس کا نہ چرچا کر دے

چوہدری محمد علی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

افکارِ عالیہ

تربیت کا مضمون ایک دائمی مضمون ہے اور اس کا تعلق کسی خاص زمانے یا موسم سے نہیں لیکن بعض زمانے ضرور ایسے آتے ہیں کہ تربیت کے مضمون میں شدت پیدا ہو جاتی ہے اور وقت تقاضا کرتا ہے کہ تربیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے۔ آج کل جماعت جس دور سے گذر رہی ہے یہ ایک ایسا ہی دور ہے اور مختلف پہلوؤں سے وقت متقاضی ہے کہ ہم اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت کی طرف غیر معمولی توجہ دیں۔

میں نے گذشتہ خطبے میں یہ بیان کیا تھا کہ احمدیت کی پہلی صدی کا اختتام بھی اس طرف متوجہ کر رہا ہے کہ اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے پہلے اپنی کمزوریوں کو دور کرلیں۔ اپنے گناہوں کے بار اتار پھینکیں اور ہلکے پھلکے قدموں کے ساتھ نیکی کی قوتیں حاصل کر کے تقویٰ کا زادِ راہ لے کر اگلی صدی میں داخل ہوں۔

اس کے بعد حضور نے ایک خاص معاملہ کے بارے میں احباب کو متوجہ کیا کہ ہر احمدی اس ضمن میں دعا کرے۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔

"اس میں ہر احمدی کو اپنی کوششیں صرف کرنی ہوں گی۔ یعنی خدا تعالیٰ سے اس نشان کو طلب کرنے کے لئے جانکاہی کے ساتھ بڑی محنت بڑی توجہ اور بڑے خلوص کے ساتھ اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی اور نیکیوں کو ابھارنے اور بڑھانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے حتی الامکان مساعی کرنی ہوگی۔"

اس پہلو سے میں نے تربیتی امور کا جو سلسلہ شروع کیا تھا اس میں میں بار بار ربوہ کا نام لیتا رہا ہوں۔ ایک مثال کے طور پر لیکن جیسا کہ میں نے واضح کیا تھا دراصل ربوہ کی اس مثال کا تعلق دنیا کی ساری جماعتوں سے ہے مرکزی حیثیت کے لحاظ سے ربوہ چونکہ ایک نمونہ ہونا چاہئے۔ اس لئے میں ربوہ کے حوالے سے جو باتیں بھی کرتا ہوں یا کروں گا دراصل ان کا تعلق تمام احمدی معاشرے سے ہے خواہ وہ دنیا کے کسی بھی ملک سے تعلق رکھتا ہو جہاں جہاں احمدی بستیاں آباد ہیں گھر موجود ہیں ان سب پر انہی باتوں کا اطلاق ہوتا ہے (سوائے اس کے جسے اللہ چاہے) بعض ایسی باتیں بھی ہوتی ہیں جو بعض شہروں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہیں۔ ان کو چھوڑ کر جہاں تک عمومی تربیت کا تعلق ہے۔ میرا خطاب عام ہے اور میں کسی ایک شہر یا بستی سے مخاطب نہیں۔

جہاں تک میرے گذشتہ خطبہ میں اس نصیحت کا تعلق ہے کہ تربیت نرمی اور شفقت محبت اور پیار اور سمجھانے کے ذریعے کی جاتی ہے سختی سے نہیں کی جاتی یہ بات بالکل درست ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں۔ لیکن اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ پیشہ ور مجرموں سے نرمی کرنی چاہئے اور ان کے جرم کو نظر انداز کر دینا چاہئے اور انہیں معاشرے کے ساتھ ظلم کرنے سے باز رکھنے کی کوئی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

بعض بدیوں کے اڈے بن جاتے ہیں۔ یعنی لفظ "پیشہ ور" اس طرح تو ان پر اطلاق نہیں پاتا لیکن پیشہ وری کا لفظ ایک محاورہ بن چکا ہے۔ یعنی عادی مجرموں کے لئے بھی آپ پیشہ ور مجرم کا لفظ استعمال کرتے ہیں پس ان معنوں میں بعض جگہ بدیوں کے ایسے اڈے بن جاتے ہیں جن کو ہم پیشہ ور اڈے کہہ سکتے ہیں۔ اور وہاں سے برائیاں پھیلانے کے کاروبار ہوتے ہیں۔

بظاہر ایک دکان ہے ایک جنرل سٹور ہے۔ وہاں کاروبار تو ہونا چاہئے۔ ان سودوں کا جن سودوں کو حاصل کرنے کے لئے لوگ وہاں حاضر ہوتے ہیں لیکن بسا اوقات وہاں بدیوں کے کاروبار بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ اور آپ وہاں ہمیشہ قابل اعتراض حرکت کرنے والوں کو قابل اعتراض حالت میں لمبے عرصے تک وہاں پائیں گے۔ اور کئی قسم کی خرابیاں وہاں سے جنم لیتی ہیں۔

تو جہاں تک نظام کا تعلق ہے نظام جماعت کو وہاں ضرور دخل دینا چاہئے۔ اور وہاں دخل دینے کی بہت سی صورتیں ہیں۔ سب سے پہلے جب انسان کسی بیماری میں دخل دیتا ہے تو اسے جراحی کا خیال نہیں آیا کرتا۔ اسے عام طریق پر شفا دینے کا خیال آیا کرتا ہے۔ جراحی بعد کی بات ہے اس لئے جب میں دخل دینے کی بات کرتا ہوں تو اس تعلق میں بھی میرے ذہن میں ہرگز یہ نہیں کہ فوراً ان کو وہاں سے اکھاڑ پھینکو۔ بلکہ وہ تمام مناسب اقدامات کرو جن کا ان اڈوں کی اصلاح سے تعلق ہے احمدی دکاندار ربوہ سے باہر بھی ہو سکتے ہیں اور وہ بھی اس قسم کی خرابیوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ یورپ میں بعض احمدی دکانداروں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان کے ہوٹل کے کاروبار ہیں۔ اور وہاں شراب بھی بکتی ہے۔ چنانچہ جب میں نے اس کا سختی سے نوٹس لیا۔ یعنی فرم نس (FIRMNESS) بڑے پختہ قدم کے ساتھ اس بات پر اصرار کیا کہ آپ کو یہ کاروبار چھوڑنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی بھاری تعداد ایسی تھی جنہوں نے اس کاروبار کو ترک کر دیا بعضوں کو تو اللہ تعالیٰ نے فوراً بہتر کاروبار بھی عطا کیا بعضوں کو ابتلاء میں بھی ڈالا۔ وہ لمبے عرصے تک دوسرے کاروبار سے محروم رہے لیکن وہ پختگی کے ساتھ اپنے اس فیصلے پر قائم رہے۔

تو اس طرح ہر صورت حال کے مطابق مختلف کارروائی کرنی ہوتی ہے مگر نظامِ جماعت کو سب دنیا میں مستعد ہو کر جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے ان کو برائیوں کے اڈوں سے متعلق نہ رہنے دیں۔ اور ربوہ جیسے شہر میں جہاں انتظامیہ کا دخل عام شہروں کے مقابل پر زیادہ ہے کیونکہ وہاں بھاری اکثریت احمدیوں کی ہے۔ اور احمدیوں کی رائے عامہ کو جس قوت سے استعمال کیا جا سکتا ہے اس قوت سے غیر شہروں میں بسنے والے احمدیوں کی رائے عامہ کو استعمال نہیں کیا جا سکتا تو اس فرم نس (FIRMNESS) اور سختی سے میری مراد یہ ہے کہ پہلے ایک باقاعدہ منصوبہ بنا کر ایسے لوگوں کو نصیحت کی جائے ان کی برائیاں ان پر کھولی جائیں۔ ان کو بتایا جائے کہ تم ان حالات میں بالکل غلط سمت میں جا رہے ہو۔ خدا کی تقدیر جماعت کو کسی اور سمت میں لے کے جا رہی ہے۔ اور تم اس طرف پیٹھ دکھا کر دوسری سمت میں حرکت کر رہے ہو۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ ان لوگوں کو تلاش کیا جائے جن کا ان پر اثر ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ ایسے لوگوں پر دباؤ بڑھایا جائے پھر اس دباؤ کو نسبتاً عام کیا جائے اور رائے عامہ کو منظم کر کے اس کے ذریعے دباؤ کو بڑھایا جائے۔

اپنی اطاعت کی حفاظت کریں۔ یہ نہ دیکھیں کہ کون ہے جسے نظامِ جماعت کی نمائندگی کا حق عطا کیا گیا ہے۔ یہ غور کریں کہ کس نے عطا کیا ہے کس کی نمائندگی کر رہا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جنوبی افریقہ میں فسادات

جنوبی افریقہ میں پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ جوہانسبرگ کے مشرق میں سیاہ فام آبادیوں میں زولو اور پولیس کے درمیان فسادات کی وجہ سے تین دنوں میں جو لوگ ہلاک ہوئے ہیں ان کی تعداد پولیس کے مطابق پچاس ہو گئی ہے۔ لیکن اس بات پر یقین کیا جا سکتا ہے کہ پولیس نے جو تعداد بتائی ہے وہ یقیناً اصل تعداد سے کم ہو گی۔ پچاس سے کہیں زیادہ لوگ مارے گئے ہوں گے۔ ایک واقعہ میں جہاں ۲۰۰ مسلح زولوؤں نے دوسری آبادی پر حملہ کیا تو تیس افراد مارے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حملہ اسلئے کیا گیا تھا کہ ان کے ایک رکن کو جو گلے میں پھندہ ڈال کر ہلاک کر دیا گیا تھا کا انتقام لینا مقصود تھا۔ جہاں تک اس گروہ کا تعلق ہے۔ یہ سیاہ فام آبادیوں خاص طور پر ان علاقوں میں موجود رہتا ہے۔ جہاں دوسرے علاقوں کے لوگ بھاگ کر آتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے صدر ڈی کلارک اور افریقن نیشنل کانگریس کے صدر نیلسن منڈیلا نے الگ الگ ان علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ افریقن نیشنل کانگریس نے اپنے ہلاک شدہ افراد کی تعداد ۳۵ بتائی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جیسے جیسے جمہوریت کے لئے فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اور قومی انتخاب کا دن قریب آ رہا ہے۔ سیاہ فام آبادی میں تشدد بڑھ رہا ہے۔ اور ان کے اپنے ہی قبیلے ایک دوسرے کی ہلاکت کا سامان کر رہے ہیں۔ بعض مواقع پر سفید فام لوگوں اور سیاہ فام لوگوں کے بھی آپس میں تصادم ہوئے ہیں۔ کیونکہ بعض سفید فام اس بات کے صریحاً خلاف ہیں کہ جمہوریت کا دور شروع کیا جائے اور تمام سیاہ فام لوگوں کو ووٹ کا حق دیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون سین

بے روزگار ڈاکٹر

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی۔ ایم۔ اے) کی بے روزگار کمیٹی اور پراونشل بے روزگار ڈاکٹروں کی تحریک کے عہدہ داروں نے حکومت کو تنبیہ کی ہے کہ اگر پندرہ روز کے اندر اندر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کئے گئے اور غیر قانونی فیصلوں کو واپس نہ لیا گیا تو وہ احتجاجی تحریک چلائیں گے۔ سوموار کے روز ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ہارون اور ڈاکٹر رضوان اللہ نے اس خیال کا اظہار کیا کہ انہوں نے بار بار اپنی باتیں پیش کی ہیں کہ انہیں تسلیم کیا جائے لیکن حکومت نے اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔

بعض دیگر ڈاکٹری کے پیشے کے رہنماؤں نے بھی تائید کی اور کہا کہ انہوں نے ایک قانونی کمیٹی بنائی ہے جو اعلیٰ عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹا کر انصاف کی طلب گار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین سے بھی ملاقات کرے گی اور انہیں ڈاکٹر صاحبان کے مسائل سے بھی آگاہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کی ایک بہت بڑی تعداد کے بے روزگار ہونے کی وجہ سے بے چینی بڑھی ہے۔ موجودہ وقت میں ان کے اندازے کے مطابق صوبہ سرحد میں ۱۲۰۰ ڈاکٹر بے روزگار ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ حکومت نے کوئی ایسی سکیم تیار نہیں کی کہ اس مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔ حکومت نے صرف ۱۵۷ ڈاکٹروں کو گذشتہ تین سال میں نوکریاں دی ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ یہ انتہائی طور پر ناکافی تعداد ہے۔

سمگلنگ - پاکستان/افغانستان

کہا جاتا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان آجکل سمگلنگ کا دھندا زوروں پر ہے اس سمگلنگ کو روکنے کے لئے پاکستانی حکومت نے ایسے اقدامات کئے ہیں جن سے افغانی تاجروں سے بندرگاہ کی سہولتیں واپس لی جا رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا کرنے سے دونوں ملکوں کی آپس میں سمگلنگ کو روکا جا سکے گا۔ ذرائع ابلاغ سے پتہ چلا ہے کہ وفاقی وزارت تجارت نے سابق وزیر خزانہ کی تقریر کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے پر افغانی صدر ربانی سے گفت و شنید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان سے یہ کہا جائے گا کہ وہ اپنی غیر قانونی تجارت کو فوری طور پر بند کریں۔ لیکن دوسری طرف تاجروں نے کہا ہے کہ پاکستان کو وسطی ایشیا کی ریاستوں سے تجارت میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ بلکہ جو تجارت کراچی کے راستے ہوتی ہے وہ بھی کم ہو جائے گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پاکستانی ریلوے بھی متاثر ہوگی اور بہت سے کارکنوں کو کام سے الگ کرنا پڑے گا۔

سوڈان/دہشت گردی؟

امریکہ کی حکومت سوڈان کو ان ممالک کی لسٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جو عالمی دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں۔ ایک افسر نے کہا کہ یہ فیصلہ عنقریب کر لیا جائے گا۔ لیکن اس اصول فیصلے کے بعد بھی وزیر خارجہ وارن کرسٹوفر اس بات پر غور کر کے اپنی تجویز پیش کریں گے۔ جب تک ان کی طرف سے اس سلسلے میں اجازت نہ مل جائے سوڈان کو ان ملکوں کی فہرست میں شامل کرنے کے فیصلے کا اعلان نہیں کیا جائے گا۔ اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ نے ہاؤس سب کمیٹی کو گذشتہ روز بتایا کہ امریکہ کی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اس بات پر توجہ دے رہی ہے کہ ایران کی انتہا پسند اسلامی تنظیم مذہب کا نام لے کر علاقے کا استحصال کر رہی ہے اور اسی طرح اس بات پر بھی امریکہ کو تشویش ہے۔ کہ شمالی افریقہ میں جو دہشت پسند گروپ ہیں۔ ان کے ساتھ اس کے روابط ہیں اور یہ ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ ایران اور سوڈان کے بنیاد پرست الجیریا اور مصر میں داخل ہو رہے ہیں۔ اگرچہ سوڈان کی حکومت نے کہا ہے کہ یہ باتیں پریوں کی کہانیوں سے زیادہ مختلف نہیں ہیں۔ نیویارک میں جن لوگوں کو سازش کے سلسلے میں حراست میں لیا گیا ہے۔ خاص طور پر ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر بم کے حملے کے سلسلے میں ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ یا تو پیدائشی سوڈانی ہیں یا سوڈانی پاسپورٹوں پر سفر کرتے ہیں۔

یورینیم کی افزودگی

بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے فیصلہ کیا ہے کہ بھارت پاکستان جنوبی افریقہ شمالی کوریا اور اسرائیل کو یورینیم اور پلوٹونیم کی افزودگی کے پلانٹ لگانے سے روکا جائے۔ خواہ یہ افزودگی شہری ضروریات ہی کے لئے کیوں نہ ہو۔ بھارت پاکستان اور اسرائیل جن کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ پہلے ہی بہت زیادہ یورینیم اور پلوٹونیم کی افزودگی کا کام ہو رہا ہے سے یہ توقع رکھی جائے گی کہ وہ ان تمام کارروائیوں کو ختم کر دیں۔

یہ کلنٹن انتظامیہ کی ایک سکیم ہے جو امریکہ کے بعض افسروں نے گذشتہ روز ذرائع ابلاغ کو بتائی۔ ایک شخص جو نیوکلیر کے ماہر ہیں اور کارنیگی این ڈاؤمنٹ میں کام کرتے ہیں نے کہا ہے کہ یہ سکیم ہندوستان پر دباؤ ڈالنے میں ممد ثابت ہوگی کہ وہ اپنے نیوکلیر پروگرام پر از خود پابندیاں لگائے۔ یہ معاہدہ مغربی ممالک اور جاپان کو اس بات سے نہیں روکے گا کہ وہ خود یورینیم اور پلوٹونیم کی افزودگی نیوکلیئر پاور کے لئے کریں۔ لیکن وہ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کو اس بات کی اجازت دیں گے کہ وہ ان کے پلانٹوں کا معائنہ کر سکے اور وہ اس بات کا بھی اہتمام کریں گے کہ زائد از ضرورت پلوٹونیم کو حفاظت کے ساتھ کہیں محفوظ رکھا جا سکے۔

اس دوران میں امریکہ کی سنٹرل انٹیلیجنس ایجنسی (سی۔ آئی۔ اے) نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارت اور پاکستان نیوکلیئر اسلحہ کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ایسا کرنے سے ان کے ملکوں کے عوام کو ان سہولتوں سے محروم رہنا پڑتا ہے جو ان کا بنیادی حق ہے۔ اس بات کے امکان کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ اگر یہ دوڑ جاری رہی تو عنقریب دونوں کے درمیان نیوکلیر جنگ ہوگی۔ اگر ایشیا میں ان دو ہمسایوں میں ایسی جنگ ہو گئی تو بڑی آبادی والے شہروں کو اس سے بہت خطرہ لاحق ہو جائے گا اور یہ شہر اسلام آباد اور دہلی ہیں۔ کہنے والے نے اس سلسلے میں کہا کہ وہ یہ تو نہیں کہتے کہ وقت کم رہتا جا رہا ہے لیکن یہ ضرور کہیں گے کہ آپس کی دشمنی بڑھ رہی ہے

اسرائیلی حملے

کہا جاتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن ان شرائط کے مطابق ہو سکے گا۔ جو اسرائیل پیش کرے گا۔ اور اسرائیل یقیناً صرف اور صرف ایسی شرائط پیش کرے گا جو اس کے حق میں مفید ہوں۔ حالیہ دنوں میں اسرائیل نے جنوبی لبنان میں گوریلوں پر حملے کئے ہیں جس کی پشت پناہی ایران کرتا ہے ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ حملے عربوں کے لئے ایک پیغام ہیں کہ اگر مشرق وسطیٰ میں امن ہوا تو سب سے پہلی اور سب سے اہم شرط اسرائیل کی حفاظت ہوگی۔ باوجود اس کے کہ عربوں اور اسرائیلیوں میں قیام امن کے سلسلے میں گفت و شنید ہو رہی ہے لیکن اسرائیل نے کہا ہے کہ جب بھی ہمارے دفاع کو نقصان پہنچے گا۔ ہم یقیناً ضرورت کے مطابق حملہ کریں گے۔

یہ بات وزیر اعظم یزک رابین نے اپنے ملک کے باشندوں کو شکایت کرتے ہوئے واضح طور پر بتائی۔ دراصل اسرائیل کو حزب اللہ کے گوریلوں سے اتنا زیادہ واسطہ نہیں ہے۔ تشویش اس بات سے ہے کہ وہ کسی بھی ذرائع سے اسرائیل کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں اگرچہ انہوں نے اسرائیلی فوجوں پر حملے کر کے نقصان پہنچایا ہے۔ لیکن ایسا نہیں کہ جس سے کوئی خطرہ لاحق ہو جاتے۔ حزب اللہ نے حملے تو کئے تھے اور ان حملوں میں راکٹ پھینکے تھے۔ اگرچہ کہا گیا ہے کہ ان میں سے اکثر نشانے پر نہیں بیٹھے۔ یہ لوگ ایسے چھوٹے چھوٹے حملے کرتے رہتے ہیں اور اس طرح اسرائیل کو موقع مل جاتا ہے کہ وہ بھی ان پر حملہ کر کے انہیں خاصا نقصان پہنچائے۔

بہت سے لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ قیام امن کی گفت و شنید کے دوران رابین کی حکومت کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ حکومت امن کا نعرہ لگا کر ہی قائم ہوئی تھی۔

پہلا زینہ عجز اور انکساری میں رکھا گیا ہے۔ جس کا قدم پہلے زینہ پر نہیں پڑتا وہ کسی بلندی تک نہیں پہنچے گا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی مسائل: تعلیمی، معاشرتی، معاشی، اقتصادی وغیرہ کے بارے میں

کس نے کیا کہا

ملکی اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

ڈان

۴ر اگست ۱۹۹۳ء

Celibacy

ALLEGING that Holy Quran has not ordained marriage as obligatory on Muslims, Mr S. Irtiza Hussain maintains that celibacy is not a sin. He has not quoted any verse of Holy Quran to substantiate his claim. Rather he has contradicted himself by admitting that the believers have been 'directed' by . . . Holy Quran to marry. (*Dawn*, July 28).

Sin as deduced from the injunctions of Holy Quran and the Sunnah of the Holy Prophet (PBUH) consists in accomplishing an act which is forbidden, and in failing to perform an act which is obligatory according to them.

The fact that . . Holy Quran has expressly commanded Muslims to marry and that the Holy Prophet (PBUH) has pointedly forbidden celibacy leaves no doubt about celibacy being a sin and condemnable as such. The relevant verses of Holy Quran and the Traditions of the Holy Prophet are reproduced below.

"And marry such of you as are solitary (i.e., unmarried) and the pious of your slaves and maid servants. If they are poor Allah will enrich them of His bounty." (Sura Nur verse 32).

"And let those who cannot find a match keep chaste till Allah gives them independence by His grace." (Sura Nur verse 33).

The Holy Prophet (PBUH) said:

"O assembly of young people! Whoever of you has the means to support a wife, he should get married, for that is the best means of keeping the looks cast down and guarding chastity, and he, who has not the means, let him keep fast, for this will act as castration. (Bukhari).

A companion of the Holy Prophet, Uthman ibn Maz'un was inclined towards being a celeb ate. He asked for the permission of the Holy Prophet (PBUH).

Referring to this incident, Sa'd bin Abi Waqqas, a companion of the Holy Prophet and conquerer of Persia has reported that the Holy Prophet did not grant him permission. He adds that if Uthman bin Maz'un had been permitted to observe celibacy, we (companions) would have also got ourselves emasculated. (Bukhari). History tells us that Uthman bin Mazu'n got married in obedience to the Holy Prophet's verdict.

The above verses of . Holy Quran and the traditions of the Holy Prophet positively establish that celibacy is a sin. However, such a person who is incapacitated to marry due to a genuine disability will be exempted from observing this rule. But, poverty, as is apparent from the above quoted verse of Holy Quran is not recognised as a valid plea.

Even the Tradition quoted by Mr S. Irtiza Hussain leads to the same conclusion. In that tradition the Holy Prophet has declared marriage as his Sunnah or way. Then whosoever, despite claiming to be his follower disregards his Sunnah without any legal excuse is certainly guilty of a sin. In fact, celibacy and monasticism are not recognised in Islam as virtues.

NUR-UD-DIN MUNEER
Karachi

DAWN WEDNESDAY, AUGUST 4, 1993

نور الدین منیر (کراچی) ڈان کے ۴ر اگست ۹۳ء کے شمارہ میں تجرد کے متعلق کہتے ہیں کہ مسٹر ایس ارتضے احسین نے یہ کہتے ہوئے کہ قرآن مجید شادی کا حکم نہیں دیتا اس بات کو اٹھایا ہے کہ تجرد گناہ نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں قرآن مجید کا کوئی حوالہ نہیں دیا۔ بلکہ انہوں نے یہ مانتے ہوئے کہ قرآن مجید نے ماننے والوں کو کہا ہے کہ وہ شادی کریں۔ اپنی باتوں میں تضاد پیدا کر لیا ہے۔ (۲۸ جولائی ڈان)

جہاں تک قرآن مجید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا تعلق ہے۔ گناہ اس بات کو کہا جاتا ہے جس سے روکا جائے اور وہ کر لی جائے۔ یا جو فرض قرار دیا جائے اور اس پر عمل نہ کیا جائے حقیقت یہ ہے کہ قرآن مجید نے واضح الفاظ میں مسلمانوں کو شادی کرنے کی اجازت دی ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تجرد کو خاص طور پر منع کیا ہے۔ اسلئے اس بات میں کوئی شک باقی نہیں رہتا کہ تجرد گناہ ہے۔ اور اسے مسترد کیا جانا چاہیئے۔ قرآن مجید کی آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

"اور شادی کرو۔ ان سے جو غیر شادی شدہ ہیں اور نیک ہیں تمہارے غلاموں میں سے اور تمہاری لونڈیوں میں سے اگر وہ غریب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں امیر بنا دے گا۔

(سورہ نور آیت ۳۲)

"جو اپنا کفو حاصل نہ کر سکیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ پاکیزگی کی زندگی بسر کریں جب تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے آزادیاں دے دے۔

(سورہ نور آیت ۳۵)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اے نوجوان لوگو تم میں سے جو کوئی استطاعت رکھتا ہے کہ ایک بیوی رکھ سکے اسے چاہیئے کہ وہ شادی کرے۔ کیونکہ اپنی نظروں کو بچائے رکھنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے اور اسی طرح تم اپنی پاکیزگی کو محفوظ کر سکتے ہو۔ اور وہ شخص جس کی استطاعت اتنی نہیں ہے کہ وہ شادی کرے۔ اسے چاہیئے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لئے جنسی طور پر مفید ہوگا۔ (بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی عثمان ابن مظعون تجرد کی زندگی کی طرف میلان رکھتے تھے۔ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں اجازت چاہی۔ اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے سعد بن ابی وقاص جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔ اور فارس کے فاتح نے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت نہیں دی۔ اور وہ اس بات کا اضافہ کرتے ہیں کہ اگر عثمان بن مظعون کو اجازت مل جاتی کہ وہ مجرد رہیں تو ہم (صحابہ) اپنے آپ کو جنسی

باقی صفحہ ۷ پر

یاد رفتگان ——— ڈاکٹر سردار محمد حسن

عزیز ناصر محمود

ہمارے واقف زندگی ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب سیرالیون میں روکوپر احمدیہ ہسپتال قائم کرتے اور اس میں ۵ سال کامیابی سے گزارنے کے بعد آج کل لاہور میں مقیم ہیں۔ گذشتہ دنوں ان کا نہایت ہی ذہین بچہ اچانک وفات پا گیا تھا۔ انہوں نے چند واقعات لکھے ہیں جو اشاعت کے لئے پیشِ خدمت ہیں:-

---

برخوردار پیارا ناصر محمود ۲۰ رمئی ۱۹۹۳ء کو صبح اڑھائی بجے ہمیں سوگوار چھوڑ کر اپنے مولا کریم کے پاس چلا گیا۔ (ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)۔ اللہ تعالیٰ اسے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

عزیزم ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو روکوپر سیرالیون مغربی افریقہ میں پیدا ہوا جبکہ یہ عاجز نصرت جہاں کے تحت میڈیکل مشنری تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے ناصر محمود نام رکھا۔ چھوٹی ہی عمر میں مربیانِ سلسلہ اور امراء صاحبان سیرالیون سے بے حد بے تکلف تھا۔ سب ہی اسے پیار کرتے اور مونی نام سے پکارتے۔

۳، ۴ سال کی عمر میں ہی عزیزم نے سچے خواب دیکھے۔ ایک روز اپنی توتلی کریول زبان میں بیان کرنے لگا۔ کہ میں نے خواب میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو دیکھا۔ پوچھنے لگے بیت کہاں ہے (ان دنوں روکوپر میں وقارِ عمل کے ذریعہ تمام احمدی احباب بیت تعمیر کر رہے تھے) میں حضور کی انگلی پکڑ کر بیت میں لے گیا۔ حضور نے دعا کی پھر مجھے ایک بڑے سٹور پر لے گئے اور مجھے ٹافیاں خرید کر دیں یہ کہہ کر چلے گئے میں پھر آؤں گا۔ بعد میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے اس بیت کا نام "المحمد" تجویز فرمایا ہم نے ناصر سے پوچھا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو کبھی دیکھا تو ہے نہیں تمہیں کیسے پتہ کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ ملے تھے۔ اس نے احمدیہ کلینک روکوپر کے ہال میں فوٹوز میں سے پہچان کر انگلی کے اشارے سے بتایا "یہ تھے"۔

اسی طرح ایک بار حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث شدید بیمار ہو گئے تھے۔ الفضل میں دعاؤں اور صدقات کی تحاریک ہوئیں۔ عزیزم ناصر نے خواب میں دیکھا کہ حضور بیمار ہیں اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ تشریف لائے ہیں۔ آپ نے کوئی دوائی ہاون دستہ میں رگڑ کر دی اور حضور نے پی اور صحت یاب ہو گئے۔ یہی ہوا چند روز بعد آپ صحت یاب ہو گئے۔ یہ سب خوابیں حضور کی خدمت میں لکھی جاتی تھیں۔ حضور نے ایک خطبہ میں فرمایا بھی تھا اللہ میاں تو ہمارے تو چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی سچی خوابیں دکھاتا ہے۔

افریقہ سے واپسی پر ۱۹۷۶ء جنوری میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی ملاقات کے لئے مع اہل و عیال حاضر ہوا۔ حضور نے ازراہِ شفقت ہمیں اپنے BED ROOM میں ہی بلا لیا۔ اور سب بچوں کو پیار کیا۔ ناصر کو گود میں اٹھا لیا۔ بہت ہی پیار کیا اور ٹافیاں عطا فرمائیں۔

عزیزم ناصر کمال کے ذہین تھے۔ ہر دفعہ اول آتے۔ تمام وظائف حاصل کئے۔ میٹرک میں ۸۴۵/۸۵۰ اور ایف ایس میں ۸۷۴ نمبر لے کر گورنمنٹ کالج لاہور سے پاس کیا۔ ENG. UNIVERSITY لاہور میں داخل ہوئے مگر ماحول پسند نہ آیا۔ چھوڑ کر ایک بڑے مقابلے کے بعد

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : صـ ۵

B.C.S. کمپیوٹر سائنس کے تین سالہ DEGREE کورس میں داخلہ لیا جو کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے الحاق شدہ ایک ادارہ ہے۔ اس میں بھی عزیزم نے ہر سمسٹر میں اوّل پوزیشن لی اور ہر دفعہ ۱۰۰۰ روپے ماہوار وظیفہ حاصل کیا۔ حتیٰ کہ جس روز عزیزم فوت ہوئے۔ اس روز تیسرے سمسٹر کا نتیجہ نکلا اور پہلی پوزیشن کے ساتھ وظیفہ کا حقدار ٹھہرا۔ یہ واحد طالب علم تھا جو وظیفہ لیا کرتا تھا۔ عزیزم کی وفات پر تمام اساتذہ اور طلبہ افسوس کے لئے آئے۔ سب ہی یہ کہتے تھے۔ عزیزم کی وفات ایک قومی نقصان ہے۔ یہ غیر معمولی طالب علم تھا۔ اس نے تو پروفیسر سلام کی طرح ملک کا نام روشن کرنا تھا۔ ادارے کے ڈائریکٹر نے فرمایا میں نے امریکہ میں بھی پڑھایا اور یہاں بھی مگر اس طرح کا طالب علم نہ دیکھا اور نہ سنا تھا۔ اس سے تو اساتذہ اپنی مشکلات حل کرایا کرتے تھے۔ عزیزم ہر روز اپنے کلاس فیلوز کو ساری ساری رات امتحان کی تیاری کرایا کرتا تھا اور دوسرے طلبہ جو میٹرک کے امتحانات کے لئے عزیزم سے پڑھا کرتے تھے۔

کتب پڑھنے کا اتنا شوق تھا کہ سینکڑوں کتب کی لائبریری بنائی ہوئی تھی۔ پڑھائی کے علاوہ کھیل بھی کھیل کرتا مگر اچھا کپڑا پہننے کا بالکل شوق نہ تھا۔

امریکہ میں داخلہ کے لئے عزیزم نے TOEFEL کے امتحان دیئے اور ۹۵ فیصد تک سکور کیا۔ مگر ناسازئ طبع کی وجہ سے جانا ملتوی کر دیا فضول خرچی کی بالکل عادت نہ تھی۔ جب بھی پیسے دیئے جاتے۔ کتب خرید لیتا۔ بے حد صابر تھا۔ کافی عرصہ سے گردے کی بیماری میں مبتلا تھا۔ یہاں کے تمام علاج بے سود ثابت ہوئے۔ بہت کوشش کی کہ اسے دوسرے ممالک میں بھیج کر علاج کروایا جائے مگر عزیزم تیار نہ تھا۔ شاید اسے پتہ تھا ہمارا خرچ نہیں کروانا چاہتا تھا۔ سختی سے منع کر دیتا۔ پیارا بچہ تھا ہر بات ماننی پڑتی تھی۔

۲۰ مئی ۱۹۹۳ء کو گردے مکمل فیل ہونے کی وجہ سے وفات پائی۔ اللہ میاں عزیزم کو جنت میں جگہ دے۔ اور ہمیں صبر کی توفیق دے۔

بشریٰ شاہدہ

حکیم محمد اسماعیل صاحب

میرے ابا جان غالباً انیسویں صدی کی پیدائش تھے۔ بقول ان کے ۱۹۰۰ء کا سن وہ اپنے ہاتھ سے اپنی کاپیوں پر لکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک صدی کی لمبی عمر سے نوازا۔ ان کی جسمانی صحت اس قدر اچھی رہی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخر عمر تک کسی خاص بیماری کا شکار نہ ہوئے بلکہ بڑھاپے کی کمزوری نے ہی رفتہ رفتہ دعوتِ موت دی۔ تین سال کا عرصہ بستر پر گزارنا پڑا۔

کچھ عرصہ سے اکثر خاموش ہی رہتے صابر اس قدر تھے کہ کبھی کسی تکلیف حتیٰ کہ مرض الموت میں بھی ہائے نہ کہتے جب بھی حال پوچھا جاتا (ہر حال میں سب تعریف اللہ کے لئے ہے) وردِ زبان ہوتا۔ آخرت اور خدا پر عین الیقین کی حد تک ایمان تھا۔ دنیاوی صدمات ان پر اثر انداز نہ ہوتے تھے۔ ان کی والدہ صاحبہ کی وفات پر لوگ افسوس کرتے تو جواباً کہتے کہ افسوس کا مقام نہیں۔ یہ جہان فانی ہے۔ آگے پیچھے سب کو اسی جگہ اکٹھے ہونا ہے پھر افسوس کس بات کا۔ آپ ایک اعلیٰ پایہ کے عالم صحیح عربی دان، محقق، معلّم اور واقفِ زندگی تھے۔ شادی کے اٹھارہ سال بعد تک پڑھتے رہے۔ پھر جامعہ احمدیہ ربوہ میں پروفیسر رہے۔ مجھے بھی عربی زبان تھوڑا عرصہ سکھائی۔ اس قدر عمدہ طریق پر پڑھاتے کہ صحیح علم کا لطف اور لذت حاصل ہوتی۔ اکثر شاگرد بڑے پڑھے لکھے لوگ ہوتے اور بہت شوق سے پڑھتے۔ علم کا تو اس قدر شوق تھا کہ قادیان سے نقل مکانی کے وقت جب سارا گھر کا سامان وہیں رہ گیا اور جانے کیلئے لوگ اکٹھے ہو گئے تو کتابیں پیچھے رہ جانے کا اس قدر قلق ہوا کہ واپس گھر چلے گئے۔ کئی گولیاں لگیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے زندگی کے سامان پیدا کئے اور پاکستان آنے کے بعد چھ ماہ تک ہسپتال میں داخل رہے۔ وہ گولیاں تا وفات جسم میں بھی داخل رہیں اور اللہ تعالیٰ نے ایک لمبی زندگی بھی عطا فرمائی۔

میں جب ربوہ میں کالج میں داخل ہوئی تو کالج کے مضامین میں ایف اے میں اکنامکس، فزکس اور اسلامیات رکھ لی پھر خیال آیا کہ والدین اعلیٰ تعلیم کے لئے باہر بھیجنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں تو ایم اے کیوں کر کر سکوں گی۔ تعلیم کا بہت شوق تھا۔ سوچا عربی رکھ لوں کیونکہ اسی وقت صرف عربی کا ایم اے ہی ربوہ میں ہو سکتا تھا۔ پہلی سہ ماہی گذر چکی تھی۔ سو کس میں بھی دیگر مضامین کی طرح اوّل نمبر پر تھی۔ مضمون بدلنے کی خواہش تھی۔ مگر ہماری استاد محترمہ صادقہ شمس صاحبہ نے اوّل آنے کی وجہ سے مضمون تبدیل نہ کرنے دیا۔ میں سوچتی تھی کہ شروع سے عربی رکھی نہیں۔ یکایک بی اے میں کیونکر رکھ سکوں گی۔ ابا جان نے سنا تو کہنے لگے عربی دانی تو کچھ مشکل ہی نہیں میں تمہیں چند دنوں میں سکھا دوں گا۔ اور واقعی انہوں نے صرف اکیس دن میں حروفِ ابجد سے لے کر مکمل عربی گرائمر سکھا دی۔ ایسے ادق مضامین جن کو ایم اے پاس بھی جانتے نہیں مجھے سکھا دیئے۔ اور بی اے کے پہلے امتحان میں ہی بفضل تعالیٰ میں نے ٹاپ کیا۔ اور پھر ہمیشہ ٹاپ کرتی رہی حتیٰ کہ ایم اے میں صرف چار ماہ کلاسز اٹینڈ کیں (بوجہ شادی اور بچے کی پیدائش کے) اس کے باوجود کلاس میں ٹاپ کیا اور یونیورسٹی میں بھی پوزیشن حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ اور ایم اے کے سب پرچوں میں ہائی فرسٹ ڈویژن پائی۔ غرض یہ سب ان سے کسبِ فیض کا نتیجہ تھا۔ غلط بات کبھی نہ بتاتے، جب تک لغت سے استنباط نہ کر لیتے عربی صرف و نحو میں کمال حاصل تھا۔

علماء کا ذکر بڑی محبت سے کرتے۔ ابو تمام، طٰہٰ حسین، متنبّی اور دوسرے شعراء کے اشعار زبان پر رہتے۔ سبعہ معلقہ پڑھا کرتے۔ ادب کے علاوہ حدیث، منطق، فلسفہ، صرف و نحو کے اجل عالم تھے۔ اغلاط کی فوراً تصحیح کرتے۔ دفتر الفضل میں بھی کچھ عرصہ پروف ریڈنگ کے عہدہ پر رہے۔ وقفِ جدید کے تحت بھی ٹوپی اور دیگر علاقوں میں جاتے رہے اور ہمیشہ دعوت الی اللہ مدِ نظر رہی۔

سیر کے بڑے شوقین تھے۔ تین چار میل روزانہ صبح سیر کرتے۔ اکثر اوقات بہشتی مقبرہ کا چکر لگا کر سب کے لئے دعا کر کے آتے۔ اگر کوئی عزیز فوت ہو جاتا تو سوا مہینہ لگاتار قبر پر جا کر دعا کیا کرتے۔

ذہین اس قدر تھے کہ دو تین دفعہ پڑھتے پر ہر چیز ازبر ہو جاتی۔ اپنے والد صاحب کی بابت بتایا کرتے تھے کہ وہ کہنے لگے کہ اسمٰعیل تم کو دو تین دفعہ پڑھنا پڑتا ہے۔ میں تو ایک دفعہ جو بات سن لوں وہ یاد ہو جاتی ہے۔ ان کی والدہ صاحبہ گو ان پڑھ تھیں مگر بچوں کو تعلیم دینے کا اس قدر شوق تھا کہ پانچ کوس تک پیدل جا کر پڑھنے کے لئے چھوڑ کر جاتیں۔

حاذق طبیب بھی تھے۔ فاضل الطب والجراحت کی ڈگری تھی۔ جن کو دوا دیتے بفضل تعالیٰ بہت فائدہ ہوتا مگر علم کی محبت کسی اور جانب توجہ مبذول نہ ہونے دیتی۔

زراعت کالم

برسات کا موسم شروع ہونے پر درجہ حرارت میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس لئے موسم گرما کی کم و بیش تمام سبزیاں دوبارہ کاشت کی جا سکتی ہیں جن سے نومبر تک فصل ملتی رہتی ہے اس لئے موسم سرما کی اگیتی سبزیوں کے ساتھ ساتھ موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت بھی اس وقت دوبارہ کی جا سکتی ہے۔ موسم سرما کی اگیتی سبزیوں میں آپ مولی، شلغم اور پالک کی کاشت بہت آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اور تھوڑی توجہ کرنے سے آپ کو موسم سرما کے شروع ہوتے ہی سبزیاں ملنی شروع ہو جائیں گی۔ پھول گوبھی کی اگیتی کاشت کے لئے بھی پنیری کسی قابل اعتبار ذریعہ سے حاصل کر کے لگانے کا بھی اب موزوں وقت ہے۔ لیکن پنیری اگیتی کاشت والی ہی ہونی چاہیئے ورنہ پھول چھوٹے لگیں گے۔

سبزیاں کاشت کرنے سے پہلے زمین میں گوبر کی گلی سڑی کھاد کا استعمال ضروری ہوتا ہے اگرچہ اسکی دستیابی مشکل ہوتی ہے۔ لیکن اگر گھر میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود لیا جائے اور اس میں گھر کی ناقابل استعمال نباتاتی بقیہ اشیاء ڈالتے جائیں۔ تو ہر چھ ماہ کے بعد آپ کو اپنے گھر کی کیاری کے لئے کافی نامیاتی کھاد مل سکتی ہے۔

آپ کی سبزی کی کیاری چھوٹی ہو یا بڑی اس کا ہموار ہونا از حد ضروری ہے۔ ورنہ آپ جو پانی سبزی کو دیں گے وہ نیچی سطح کی طرف جمع ہو کر پودوں کو خراب کرے گا اور اونچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سطح والے پودوں کو ان کی ضرورت سے کم پانی ملے گا اور دونوں صورتوں کا نتیجہ پیداوار میں کمی کی صورت میں نکلے گا۔

سبزیاں زیادہ تر کھیلیوں پر لگانی چاہئیں۔ اس طرح لگانے سے آپ پانی کی بچت کر سکتے ہیں اور آپ کے پاس جتنا بھی پانی مہیا ہے اسی سے اس طریقہ کے استعمال کی وجہ سے زیادہ سبزیاں لگائی جا سکتی ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ گھروں میں سبزیوں یا پودوں کو گھر کا استعمال شدہ پانی دیا جاتا ہے۔ لیکن اس طرح نہاتے وقت یا کپڑے دھوتے وقت جو صابن استعمال کیا جاتا ہے وہ پانی میں حل ہو کر پودوں اور زمین کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیئے کہ صابن والا پانی سبزیوں یا پودوں کو دینے سے احتراز کیا جائے۔

گرمیوں کے موسم میں سبزیوں اور پودوں کو پانی شام کے وقت دیں تاکہ صبح تک زمین میں جذب ہو جائے۔ اگر صبح کے وقت دیا جائے گا تو پانی دھوپ میں گرم ہو کر پودوں کو نقصان پہنچنے کا امکان ہوتا ہے۔

آج کل درخت لگانے کا موسم چل رہا ہے۔ اس کے لئے دو بنیادی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اول یہ کہ جہاں پودا لگانا مقصود ہو وہاں ایک گڑھا کھود کر اس کو بھل اور مناسب مقدار میں دیسی کھاد ملا کر بھر دیا جائے اور پھر اس میں پودا لگا کر پانی سے بھر دیں۔ دوسرے یہ کہ پودا جہاں سے بھی حاصل کریں کوشش کریں۔ کہ یہ چھوٹے سائز کا نہ ہو۔ اس سے یہ فائدہ ہو گا کہ بڑے سائز کا پودا موسم وغیرہ کی سختی کو بہتر طریق پر برداشت کر لے گا اور اسکی کامیابی یقینی ہو گی۔

بقیہ : صـ ۵

قوت سے محروم کر لیتے۔ (بخاری)

"تاریخ بتاتی ہے کہ عثمان بن مظعون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق شادی کر لی"۔

درج بالا قرآن مجید کی یہ آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نہایت مثبت طریق سے اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ تجرد ایک گناہ ہے۔

البتہ جو شخص شادی کے قابل نہیں ہے اور اسکے پاس کوئی حقیقی نااہلیت کی وجہ موجود ہے اسے اس قاعدے سے مستثنیٰ قرار دیا جا سکتا ہے۔

لیکن جیسا کہ اوپر درج کی گئی قرآن مجید کی آیات سے ظاہر ہے جہاں تک غربت کا سوال ہے اسے ایک جائز وجہ نہیں مانا جا سکتا۔ مسٹر ایس ارتقضے حسین نے جو حدیث پیش کی ہے اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شادی میری سنت ہے۔ میرا طریق ہے۔ پھر جو شخص بھی یہ جانتے ہوئے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ حضور کا پیروکار ہے حضور کی اس سنت سے گریز کرتا ہے بغیر کسی قانونی عذر کے وہ یقینی طور پر گناہگار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تجرد اور رہبانیت اسلام میں تسلیم نہیں کئے جاتے

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ انیسہ فاضل صاحبہ لکھتی ہیں کہ انکی والدہ محترمہ نظیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری مورخہ ۶ مئی ۹۳ء کو وفات پا گئیں۔ اس سلسلے میں اندرون و بیرون ملک سے متعدد احباب و خواتین نے بذریعہ خطوط یا خود تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے سب احباب سے والدہ محترمہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منور احمد صاحب ابن میاں خیر محمد صاحب ڈیرہ غازی خاں بعارضہ ہرنیا اور بخار بیمار ہیں۔

○ مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب چک نمبر ۲۲/E.B کمیر تحصیل عارف والا شدید بیمار ہیں۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ محترم ڈاکٹر صفی الدین صاحب چوہدری (نیوجرسی۔ امریکہ) سے اطلاع دیتے ہیں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور فدائی بزرگ محترم سید عبدالعزیز صاحب ۷۲ سال کی عمر میں مورخہ ۱۱ جولائی ۹۳ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ کا تعلق پنڈوری میداں ضلع جہلم کے ایک نہایت مخلص احمدی گھرانے سے تھا اور امریکہ میں قریباً چالیس سال سے مقیم تھے۔

○ مکرم عبدالغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۳۹۹ یکم اگست ۹۳ء کو لودھراں میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں رحلت فرما گئے

○ مکرم عبدالمجید صاحب ابن مکرم مہر اللہ دتہ صاحب آف ویرووال حال فیصل آباد دل کا دورہ پڑنے سے بقضائے الٰہی ۲ اگست ۹۳ء کو وفات پا گئے ہیں۔ اگلے روز ۳ اگست ۹۳ء کو ان کا جنازہ "بیت المحمود" محمود آباد کراچی میں پڑھا گیا اور باغ احمد کراچی میں تدفین ہوئی۔

احباب ان سب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۴۷ میں محمودہ رفیق زوجہ میاں محمد حاذق رفیق طاہر اسیر راہ مولا قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۹½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۹-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیورات طلائی وزنی ۴ تولہ مالیتی ۔/۱۳۴۰۰ روپے (۲) سلائی مشین مالیتی ۔/۷۰۰ روپے۔ (۳) الماری آہنی ۔/۳۰۰۰ روپے (۴) حق مہر ۔/۱۵۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد مالیتی ۔/۳۲۱۰۰ روپے بطور ثواب ۔/۲۰ روپے ماہوار حصہ آمد ادا کرونگی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ محمودہ رفیق E ۱۰۵۴۴ اصغر مال روڈ راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر۱۔ مرزا مبارک بیگ ۳۰۳/D سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر۲۔ علی حسن آفتاب محلہ جوہر آباد راولپنڈی

مسل نمبر ۲۹۰۴۸ میں ارشد احمد ولد عبدالماجد قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-۵۴ سید پوری گیٹ راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۳-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۳۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارشد احمد R-۵۴ سید پوری گیٹ راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر۱ ساجد احمد برادر موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبدالماجد والد موصی

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۱۲ اگست۔ رات آندھی کی وجہ سے ٹھنڈ ہو گئی۔ آج صبح دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

○ نگران وزیر اعظم مسٹر معین قریشی نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کو دبایا نہیں جا سکتا۔ ہم اس سلسلے میں کسی سپر طاقت کا دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران اپنا کردار ادا کرونگا۔

○ قائمقام صدر مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے کہ انتخابات میں تاخیر کی قیاس آرائیوں کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومت آئینی ڈھانچے میں رہتے ہوئے انتخابی اصلاحات کرے گی۔ انتخابات کی نگرانی ڈیڑھ لاکھ فوج کرے گی۔ الیکشن اس طرح شفاف ہونگے کہ سبھی لوگ اس کے نتائج کو قبول کریں گے۔

○ عام انتخابات میں ووٹروں کے لئے شناختی کارڈ دکھانے کی شرط کو پیپلز پارٹی کی طرف سے ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ رٹ درخواست میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے شناختی کارڈ کی شرط لگا کر توہین عدالت کا ارتکاب کیا ہے آئندہ سماعت ۱۵ اگست کو ہوگی۔

○ حکومت پنجاب نے تمام سرکاری محکموں میں ایڈہاک تقرریوں پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔

○ سندھ میں انتظامی تبدیلیوں پہ گورنر اور نگران وزیر اعلیٰ میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ ایک سیاسی پارٹی کو فائدہ پہنچانے کے الزامات عائد کئے جا رہے ہیں۔

○ سابق وفاقی وزیر شیخ رشید نے کہا کہ مرتضیٰ واپس آ گئے تو بے نظیر اور ان میں جوڈو کراٹے کا آخری راؤنڈ ہوگا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیپلز پارٹی میں "کیش گروپ" چھا گیا ہے۔ غریب کارکن اب پیپل کی چھاؤں میں بیٹھیں گے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کو واپس آتے ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ حساس اداروں نے اپنا لائحہ عمل مرتب کر لیا ہے۔ ملٹری انٹیلیجنس اور آئی ایس آئی کے پاس انکی وطن دشمنی کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں۔ وہ کئی مقدمات میں سزا یافتہ ہیں۔ بعض الزامات کے مطابق ۱۵ سالہ جلاوطنی کے دوران انہوں نے ۲۵ مرتبہ بھارت کا دورہ کیا، افغانستان، شام اور بھارت میں طویل عرصہ رہے۔ وہ مبینہ طور پر دہشت گرد تنظیم الذوالفقار کے بانی اور سربراہ ہیں۔ خفیہ اداروں نے وزیر اعظم کو اپنی رپورٹ بھجوا دی ہے۔

○ انتخابات عدلیہ کی نگرانی میں کرائے جائیں گے۔ فوج صرف نگرانی کرے گی۔

○ اسلامی فرنٹ اور متحدہ دینی محاذ کے درمیان سیٹوں کی ایڈجسٹمنٹ پر اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ وفاقی حکومت نے مزید اعلیٰ افسروں کے تبادلے کر دیئے ہیں۔

○ سندھ سے فوجوں کی واپسی کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ ۴۸ گھنٹوں میں یہ کام مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔ چیک پوسٹوں پر رینجرز کو متعین کیا جا رہا ہے۔ سکھر میں فوج نے چیک پوسٹیں خالی کر دیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے ایک بار پھر الزام لگایا ہے کہ لاہور اور سندھ میں دھماکے نواز شریف کے ساتھی بریگیڈیئر امتیاز نے کرائے ہیں۔

○ امریکی پارلیمنٹ میں ایک قرارداد پیش کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ سکھوں کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے استصواب رائے کرائے

○ صومالیہ میں جنرل عیدید کی گرفتاری کے لئے امریکی کمانڈوز استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ موگادیشو میں امریکہ گن شپ ہیلی کاپٹر نے عیدید کے حامیوں کی گاڑی پر حملہ کیا۔ جس سے ۷ مسلح صومالی مارے گئے۔ ہلاک ہونے والے افراد نے نگرانی کرنے والے ایک ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کی تھی۔

○ سربوں نے ماؤنٹ ایگمن سے واپسی روک دی ہے۔ جنیوا مذاکرات ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔

○ جنگ الیکشن سیل نے ایک جائزہ لیا ہے جس میں ۶۰ فیصد افراد نے قومی و صوبائی اسمبلی کے انتخابات ایک ہی دن کرانے کی حمایت کی ہے۔

○ ووٹ بیچنے اور خریدنے والوں کی سزا بڑھانے کے لئے قانون میں ترمیم کی جا رہی ہے۔

○ قائم مقام صدر مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے کہ وہ فلور کراسنگ کے خاتمہ سمیت تمام دوسرے ضروری آرڈیننس جاری کریں گے۔

○ سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم نے سارے لوٹے پیپلز پارٹی کے حوالے کر دیئے ہیں اور پیپلز پارٹی نے یہ لوٹے خوشی سے قبول کر لئے ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ بے نظیر نے چن چن کر پیشہ ور جاگیرداروں اور مفاد پرستوں کو ٹکٹ دیئے ہیں۔ یہ جماعت بے وفاؤں کو اسمبلی میں پہنچانا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ نگران حکومت کو چاہیئے کہ وہ اپنے دائرہ کار میں رہ کر کام کرے ایسے معاملات کو نہ چھیڑے جو منتخب حکومت کے کرنے والے ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مرتضیٰ بھٹو کے آنے کی خوشی مجھ سے زیادہ کس کو ہوگی وانہیں اپنے اوپر الزامات کو دور کرنا ہوگا۔ میں سیاسی قائد کے ساتھ ساتھ ایک بہن بھی ہوں مرتضیٰ کو واپس آکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کے لئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ۔ ربوہ

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم ڈش انٹینا
خریدنے کیلئے
قیمت ۱۳۵۰۰/- ڈش ۱۲' بمع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
۲۱- ہال روڈ۔ لاہور
فون: ۳۵۵۴۲۲ - ۷۲۲۶۵۰۸

ہر قسم کے فریج۔ ڈیپ فریزر۔ ایئر کنڈیشنر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
نیشنل الیکٹرونکس
۱- لنک میکلوڈ روڈ
جودھامل بلڈنگ - لاہور
فون: ۷۲۲۳۲۲۸
۳۵۷۳۰۹

ہر سائز، ہر قسم فریج، ڈیپ فریزر، ٹی وی، واشنگ مشین بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
۱- لنک میکلوڈ روڈ لاہور پر تشریف لائیں
فون نیا: ۷۲۲۳۲۰۴ ، ۷۲۳۱۶۸۰ ، ۷۲۳۱۶۸۱
فون پرانا: ۲۲۳۲۰۴ ، ۲۳۱۶۸۰ ، ۲۳۱۶۸۱

گل گھوٹو، منہ کھر اور سرکن کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض مثلاً بندش، اپھارہ، سوزش پستان، ٹک، جلد کی خرابی، رحم نکالنا، جیر، چیچک واہ، زہرباد، جانوروں کا بخار اور تھنوں میں ناڑ گلٹی پیدا ہو جانا وغیرہ کے لئے کیوریٹو ادویات حیوانات دستیاب ہیں۔ لٹریچر مفت (بذریعہ ڈاک 1 روپیہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں) وٹرنری ڈاکٹرز فری سیمپلز اور لٹریچر براہ راست کمپنی سے طلب کریں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
فون: کلینک ۶۰۶، ہیڈ آفس ۷۷۱ ربوہ
ڈسٹری بیوشن ۲۱۱۲۸۳

خواتین توجہ فرمائیں
سلائی کڑھائی، چائنیز اور کانٹیننٹل کھانے سیکھیئے۔
رابطہ کے لئے
عطیہ اکیڈمی ۲۱/۱ صدر جنوبی ۲ ربوہ

راولپنڈی اسلام آباد میں معیار اور کفایت کے لئے فریج، فریزر، کوکنگ رینج، گیزر، واشنگ مشین، ہیٹر، چولہے اور پنکھے۔
احمد برادرز
شہناز پلازا چاندنی چوک سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
فون ۴۲۰۹۵۸

پتہ